اللہ کے چمچے یا انسانوں کے چمچے

جو شخص کسی انسان کی باتوں کو آگے بڑھاتا ہو وہ اسکا چمچا ہوتا ہے۔ جو شخص حدیث صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ کی حدیثیں آگے برھاتا ہے وہ انکا اجینٹ ہوتا ہے اور جو شخص اللہ کی باتیں بیان کرتا ہو یا اللہ کے احکام کے مطعلّق بیان کو آگے بڑھاتا ہو وہ اللہ کا ایجنٹ ہوتا ہے۔ دین و دنیا میں کامیابی کے لیے صرف قرآن کا پیغام پھیلا کر اللہ کے ایجنٹ و چمچے بنیۓ اور انسانوں کو پوجنے سے پرہیز کیجۓ ۔

یہ کوئ ضروری نہیں ہے کہ اگر تمام راوی صحیح ہیں تو حدیث صحیح ہے ۔ حدیث کے صحیح ہونے کے لۓ ضروری ہے کہ اسکا عنوان ، اسکا مضمون اور وہ حدیث کس سے مخاتب ہے ان سب کا کھلی انکھوں سے قرآن کی روشنی میں تحقیق کرنا ضروری ہے ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لۓ لکھی تھی ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com